

شَهْرُ رَضَا الَّذِي رُفِعَ فِيهِ الْقُرْآنُ

Let's Enlighten Ourselves with the Qur'an

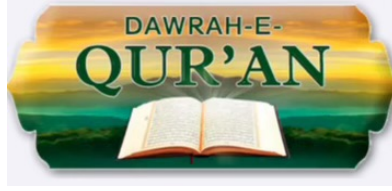
# DAWRAH-E- QUR'AN



DR. FARHAT HASHMI

**Juz 15**

**Mindmaps, Summary  
&  
Action Points**



پارہ: 15

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حمد و ثنا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَمَّ بِرَحْمَتِهِ جَمِيعَ الْعِبَادِ، وَخَصَّ أَهْلَ طَاعَتِهِ  
بِالْهُدَايَةِ إِلَى سَبِيلِ الرَّشَادِ، وَوَقَّعَهُمْ بِلُطْفِهِ إِلَى صَالِحِ الْأَعْمَالِ،  
فَفَازُوا بِبُلُوغِ الْمُرَادِ.

تمام قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے تمام بندوں پر اپنی رحمت کو عام کیا اور اپنی  
اطاعت والوں کو رشد و بھلائی کے راستے کی طرف ہدایت دینے کے ساتھ خاص کیا اور  
اپنی مہربانی اور کرم نوازی کے ساتھ ان کو نیک اعمال کی توفیق دی تو وہ اپنی مراد تک پہنچنے  
میں کامیاب ہو گئے۔



# سورة الاسراء

سورت کا تعارف

مکی سورت

اس میں نبی ﷺ کے اسراء (رات کو مسجد اقصیٰ لے جانے) کا واقعہ بیان ہوا ہے

• صحیح بخاری میں ہے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ مروعا حدیث فرماتے ہیں کہ سورة کہف، مریم اور بنی اسرائیل یہ عتاق اول میں سے ہیں اور میرے تلامذ میں سے ہیں، تلامذ قدیم مال کو کہتے ہیں۔

یہ سورتیں ان قدیم سورتوں میں سے ہیں جو مکہ میں اول اول نازل ہوئیں

سورت کی فضیلت

• رسول اللہ ﷺ ہر رات کو بنی اسرائیل اور سورة زمر کی تلاوت فرمایا کرتے تھے

## سُورَةُ بَنِي إِسْرَآءِیلَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا

پاک ہے وہ جو لے گیا اپنے بندے کو رات کے ایک حصے میں

مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا

مسجد حرام سے طرف مسجد اقصیٰ کے

لِزُرِّيهِ مِنْ أَيْتِنَا ط

تاکہ ہم دکھائیں اسے اپنی نشانیوں میں سے

الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ

وہ جو برکت دی ہم نے اس کے ارد گرد کو

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ①

بے شک وہ وہی ہے خوب سننے والا خوب دیکھنے والا

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى  
الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا إِنَّهُ هُوَ  
السَّمِيعُ الْبَصِيرُ (1)

پاک ہے وہ جو اپنے بندے کو رات کے ایک حصہ میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ  
تک لے گیا، جس کے گرد و نواح کو ہم نے بہت برکت دی ہے، تاکہ ہم اسے اپنی  
کچھ نشانیاں دکھائیں۔ بے شک وہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔

اس سیر کا مقصد کیا ہے؟

لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا

تاکہ ہم اپنے بندے کو بڑی بڑی نشانیاں دکھائیں

♦ اتنا لمبا سفر رات کے ایک قلیل  
حصے میں ہو گیا

♦ یہ سفر بذات خود  
ایک بڑا معجزہ تھا

♦ آپ کی مختلف آسمانوں پر انبیاء  
(علیہم السلام) سے ملاقاتیں  
ہوئیں

♦ نبی کریم ﷺ مسجد اقصیٰ  
گئے وہاں سے معراج کے  
سفر پر لے جایا گیا

♦ اللہ تعالیٰ نے وحی کے ذریعے سے  
نماز اور دیگر بعض چیزیں عطا  
کیں۔

♦ اور سدرة المنتہی پر، جو عرش  
سے نیچے ساتویں آسمان پر ہے

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ  
إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى

یہ سیر حالت بیداری میں ہوئی

یہ خواب یا روحانی سیر اور مشاہدہ نہیں تھا، بلکہ عینی مشاہدہ تھا

سیر کے دو حصے تھے

دوسرا حصہ

معراج

مسجد اقصیٰ سے ساتویں آسمانوں تک

• پہلا حصہ

اسراء

مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک کے سفر

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا إِمَّا يَبُلُغَنَّ  
عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا  
تَنْهَرهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا (23)

اور آپ کے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور  
والدین کے ساتھ احسان کرنا۔ اگر کبھی تمہارے پاس ان دونوں میں سے ایک یا وہ  
دونوں بڑھاپے کی عمر کو پہنچیں تو تم انہیں اف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان  
دونوں سے احترام والی بات کہنا۔

قَضَىٰ

قطعی حکم اور فیصلہ

اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

♦ دل، زبان اور جسم کے ہر حصے کا اس طرح کا ہر  
فعل جو صحیح عبادت شمار ہوتا ہے  
♦ مثلاً قیام، سجدہ، رکوع اور قربانی بلکہ پوری  
♦ زندگی ایسی عاجزی کے ساتھ گزرے جو اللہ  
تعالیٰ کو پسند آجائے۔

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا

والدین کے ساتھ بہت نیکی کرو



## وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا

والدین بوڑھے ہوں یا جوان ہر حال میں ان کا ادب کرنا فرض ہے

ان سے نرمی سے بات کرنا فرض اور انھیں جھڑکنا گناہ ہے

بڑھاپے میں مزاج میں چڑچڑاپن پیدا ہو جاتا ہے، بلکہ بسا اوقات زیادہ بڑھاپے کی وجہ سے ہوش و حواس بھی ٹھکانے نہیں رہتے، اس لیے خاص طور پر بڑھاپے کا ذکر فرمایا

بڑھاپے میں والدین کو ستانے والا جنت سے محروم کر دیا جائے گا

آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے دونوں والدین یا ان میں سے ایک کو بڑھاپے میں پایا پھر وہ ان کی (خدمت کر کے) جنت میں داخل نہ ہوا۔

کلمہ "اُف" بھی نہیں کہا جاسکتا



وَاسْتَفْزِرْ مَنْ اسْتَطَعَتْ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ  
وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا (64)  
اور ان میں سے جس پر تیرا بس چلتا ہے اسے اپنی آواز سے بہکا لے اور ان پر اپنے سوار اور اپنے پیادے  
چڑھالا اور مال اور اولاد میں ان کا شریک ہو جا اور ان سے وعدے کر، اور شیطان تو ان سے محض  
دھوکے پر مبنی وعدے کرتا ہے۔

## • بِصَوْتِكَ

شیطان کی آواز سے مراد

دل میں وسوسہ پیدا کرنا

ہر وہ آواز ہے جو اللہ کی نافرمانی کی دعوت دے

جو انسان کو گناہوں میں مبتلا  
کرتے ہیں

اس میں گناہ بجانا، بدکاری اور ہر  
برے کام کی دعوت شامل ہے

## شیطان کی فوج

پیدل چلنے والے دستے

سواروں کے دستے

شریر جنات اور انسان شامل ہیں

یہ سب مل کر انسانوں کو بہکانے میں شیطان کی مدد کرتے ہیں

مال و اولاد میں شیطان کی کس طرح شراکت داری ہوتی ہے؟  
انہیں ناجائز کاموں میں استعمال کرتا ہے

# سُورَةُ الْكَهْفِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے

الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ

وہ جس نے نازل کیا اپنے بندے پر کتاب کو

وَلَمْ يَجْعَلْ

اور نہیں اس نے رکھا

لَهُ

اس میں

عِوَجًا ①

کوئی ٹیڑھا پن

وَكَذَلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ  
يَوْمٍ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ  
أَيُّهَا أَزْكَى طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا (19)

اور اسی طرح ہم نے انہیں اٹھادیا کہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے پوچھ گچھ کریں، ان میں سے ایک کہنے والے  
نے کہا تم کتنا عرصہ ٹھہرے ہو؟ انہوں نے کہا ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ رہے ہوں گے۔ دوسرے کہنے لگے  
تمہارا رب زیادہ جانتا ہے جتنا عرصہ تم ٹھہرے ہو۔ پس اپنے میں سے کسی کو اپنی چاندی (کاسکھ) دے کر شہر کی  
طرف بھیجو، پس وہ دیکھے کہ ان میں سے کون سا کھانا زیادہ پاکیزہ ہے پھر وہ  
تمہارے پاس اس میں سے کچھ کھانا لے آئے اور وہ احتیاط سے کام لے اور تمہارے بارے میں کسی کو بھی خبر نہ  
ہونے دے۔

اللہ تعالیٰ کا اصحاب کہف کو مردوں کو زندہ کرنے پر اپنی قدرت کا عملی مشاہدہ کروایا

• وَكَذَلِكَ بَعَثْنَاهُمْ •

اصحاب کہف کی غار میں رکنے کی مدت کو اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے

اصحاب کہف کا بیدار ہونے کے بعد پاکیزہ کھانا تلاش کرنا

أَزْكَى

سب سے پاکیزہ

• وَلْيَتَلَطَّفْ •

لطف

نرمی اور باریک بینی

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَى أَنْ

يَهْدِيَنِي رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَذَا رَشَدًا (24)

مگر یہ کہ اللہ چاہے اور جب آپ بھول جائیں تو اپنے رب کو یاد کیجیے اور کہہ دیجیے امید ہے کہ میرا رب اس معاملے میں بھلائی سے قریب تر بات کی طرف میری راہنمائی کرے گا۔

مستقبل کے تمام معاملات میں ان شاء اللہ کہنا ضروری ہے

• وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ

بھول جانے پر جب یاد آئے تو ان شاء اللہ کہا جائے

قسم پر ان شاء اللہ کہا جائے تو قسم پوری نہ کرنے پر کفارہ نہیں

کاموں میں برکت کے لیے ان شاء اللہ کہنا

ان شاء اللہ

اگر اللہ چاہے

وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
إِنْ تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا (39)

اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے یہ کیوں نہیں کہا ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ (جو اللہ نے چاہا وہی ہوگا، کوئی قوت نہیں مگر اللہ کی توفیق سے) اگرچہ تم مجھے دیکھتے ہو کہ میں تم سے مال و اولاد میں کمتر ہوں۔

نعمت پر فخر و غرور کی بجائے اللہ کا شکر ادا کرنا

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم نبی

ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔۔۔ نبی ﷺ

میرے پاس تشریف لائے۔ میں اس وقت زیر لب کہہ رہا

تھا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ نبی ﷺ نے فرمایا ”

اے عبد اللہ بن قیس! کہو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کیونکہ یہ

جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

## سات چیزوں کی وصیت



• ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے سات چیزوں کی وصیت کی کہ

- (1)۔ میں مساکین سے محبت کروں اور ان سے قریب رہوں،
- (2)۔ اپنے سے نیچے والے کو دیکھوں، اوپر والے کو نہ دیکھوں،
- (3)۔ میں صلہ رحمی کروں اگرچہ کوئی مجھ سے رشتہ توڑے،
- (4)۔ اور یہ کہ میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کی کثرت کروں،
- (5)۔ اور حق بات کہوں خواہ وہ تلخ ہی ہو،
- (6)۔ اور میں اللہ کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ کروں،
- (7)۔ اور یہ کہ میں لوگوں سے کچھ نہ مانگوں۔

الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ  
خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا (46)  
مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والی نیکیاں آپ کے  
رب کے نزدیک ثواب اور امید کے اعتبار سے بہت بہتر ہیں۔

## الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

♦ مال و دولت کی بجائے نیک اعمال کی طرف توجہ کرنا

♦ باقی کو فانی پر ترجیح دینی چاہئے

مال اور بیٹوں کا ذکر کیوں کیا گیا؟

کیونکہ انسان کے اندر فخر اور غرور انہیں چیزوں  
کی وجہ سے آتا ہے



## •وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ

وہ تمام نیک اعمال آجاتے ہیں جو اللہ کو راضی کرنے والے ہیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
باقی رہنے والی نیکیوں میں سے ہیں۔

صدقہ جاریہ کے کام

- ایک وہ صدقہ جو جاری رہنے والا ہو (مثلاً مسجد، شفاخانہ، کنواں وغیرہ)،
- ایک وہ علم جس سے نفع اٹھایا جائے (مثلاً تدریس، تصنیف، تبلیغ وغیرہ)،
- اور نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرے (یا شاگرد وغیرہ جو دعا کرتے رہیں)۔“



# غور و فکر اور عمل کے نکات



## سورہ الاسراء / بنی اسرائیل

◆ اسے سورۃ الاسراء اس لیے کہتے ہیں اس میں نبی ﷺ کارات کو مسجد اقصیٰ کی طرف لے جانے کا واقعہ بیان ہوا ہے۔ رسول اللہ ﷺ ہر رات سورہ بنی اسرائیل اور سورہ الزمر کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ (۹)

قرآن رہن سہن کے سب سے بہترین طریقے سکھاتا ہے جس میں انسانی تمام ضروریات کو مد نظر رکھا گیا .. ہے۔

◆ (۱۱) وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا.

اس میں ان لوگوں کی مذمت کی جا رہی ہے جو غصے پریشانی کی حالت میں اپنے آپ کو یا اولاد کو جلد بازی میں بد عادیہ دیتے ہیں۔

◆ ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ "انسان کا بیزاری کی حالت میں خود کو یا اپنی اولاد کو بد عادیہ دینا ہے حالانکہ وہ "خود اس بد دعا کی قبولیت نہیں چاہتا ہے"

◆ .. وَكُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ

ہر انسان کے اعمال لمحہ بہ لمحہ لکھے جا رہے ہیں جو اس کے اچھے یا برے انجام کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اور یہ برے اعمال ہی اس کے لیے نحوست کا سبب ہیں۔ قیامت کے دن یہ سارا نامہ اعمال کھول کر رکھ دیا جائے گا اور اور اسے اپنا نامہ اعمال پڑھنے کے لیے کہا جائے گا۔

◆ اس سورۃ میں زندگی گزارنے کے 25 اصول و ضوابط سکھائے گئے (آیت 23-39) جس کی ابتدا بھی توحید

کے ساتھ ہوئی اور آخر میں بھی توحید کا ذکر آیا اسی میں والدین کے ساتھ حسن سلوک عاجزی سے کندھوں کو جھکانے اور دعا کا ذکر ہے۔

◆ (۲۴) وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا

اس دعا کو دن میں وقتاً فوقتاً لازم مانگا کریں۔

◆ خرچ کرنے کا ادب یہ ہے کہ نہ تو فضول خرچی کرے اور نہ بخل سے کام لیں۔۔

## غور و فکر اور عمل کے نکات



♦ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا (۷۸)

اعمال میں سب سے افضل عمل نماز ہے۔ "ساری دنیا مال اولاد خواہشات سے تعلق کاٹ کر صرف اللہ سے تعلق قائم کر لینا نماز ہے  
سورہ الکہف

♦ سورۃ الکہف نور دینے والی سورۃ ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس نے سورۃ الکہف کی تلاوت ایسے کی جیسے نازل ہوئی تو یہ اس کے لیے قیامت کے دن اس کی قیام گاہ سے مکہ تک نور کا سبب بنے گی اور جس نے "(سورہ کہف) کی آخری دس آیات تلاوت کی اور دجال کا خروج ہوا تو اسے نقصان نہیں پہنچا سکے گا  
(السلسلة الصحيحة: 2651)

♦ (۱) ... الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ

اگرچہ اللہ کی بے شمار نعمتیں ہیں لیکن اس کی سب سے بڑی نعمت قرآن کا عطا کرنا ہے

(۱۰) رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا

مشکل حالات میں اللہ سے اس کی رحمت اور رشد و ہدایت مانگیں



## – وَلِتَلَطَّفْ – (۱۹)

♦ لطف میں نرمی اور باریک بینی دونوں آجاتی ہے۔ اس بہت بڑا سبق ہے کہ ہر کام نرمی سے کریں نرمی سے بات کریں۔

♦ سورۃ الکہف میں جو بھی قصے بیان کیے گئے اس میں ہمارے لیے کئی اسباق ہیں کوشش کریں کہ اس کو اچھے سے پڑھیں اس کا ترجمہ یاد کریں اس کو سمجھیں اور ہو سکے تو اس کو حفظ کریں۔

## ♦ (۴۶) ...وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ

نیکیاں ہی باقی رہنے والی چیز ہے۔ باقی کو فانی پر ترجیح دینا چاہیے۔

♦ "سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر

باقی رہنے والی نیکیوں میں سے ہے"

صدقہ جاریہ کے کام کریں۔

♦ کسی کام کو مستقبل میں کرنے کا ارادہ کریں تو ان شاء اللہ کہیں۔

دنیا کی کامیابیوں مال و متاع کو اللہ کا فضل و عطا سمجھیں۔ اللہ کے سوا کسی کی قوت نہیں کہ وہ عطا کر سکے۔

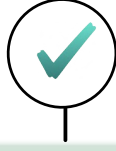
## ♦ لا حول ولا قوة الا بالله

جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

کسی بھی کام کو کرنے کے لیے اللہ کی رحمت اور فضل چاہیے اور یہ کہ انسان اس کام کا ارادہ و کوشش کرے اس سے متعلق ضروری علم حاصل کرے۔

♦ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَلًا

# غور و فکر اور عمل کے نکات



1. قرآن مجید وہ راستہ دکھاتا ہے جو سب سے زیادہ سیدھا ہے یعنی جب ہم کہتے ہیں، اهدنا الصراط المستقیم تو اس کے لیے پھر ہمیں اس کتاب سے رہنمائی حاصل کرنے کی ضرورت ہے اور اگر اس سے نہیں حاصل کر رہے تو سیدھے راستے کی پہچان نہیں ہو سکتی۔
2. پہلے تو لو پھر بولو سوچ سمجھ کر بولنا چاہیے۔
3. آخرت کے لیے محنت کیے بغیر یہ سمجھنا کہ آخرت کی تیاری کر رہے ہیں تو یہ خود کو دھوکہ دینا ہے۔
4. علم حاصل کرنے کے لیے سفر کرنا ضروری ہے۔
1. والدین کے حق میں دعائیں کرنی چاہئے ان کے احسانات کا بدلہ ویسے تو ہم دے ہی نہیں سکتے لیکن دعا ایک ایسی چیز ہے کوئی بھی شخص جو آپ پر احسان کرے آپ دیکھیں گے کتنے ہی لوگ ایسے ہوتے ہیں جو ہم پر مختلف طرح کے احسانات کر رہے ہوتے ہیں لیکن ہمیں سمجھ نہیں آتی کہ ان کا بدلہ کیسے دیں ان میں سے ایک ماں باپ بھی ہیں ماں باپ ہم پر سب سے زیادہ عنایات کرتے ہیں لیکن ہم اتنا ہی ان کو تنگ بھی زیادہ کرتے ہیں سب سے زیادہ ہم اگر دیکھیں کہ ہم ستاتے بھی انہی کو ہیں اور جب ہم realise کرتے ہیں ہم کہ ہم نے ماں باپ کا حق ادا نہیں کیا تو ہم چاہتے ہیں کہ کچھ کر بھی نہیں سکتے تو پھر کیا کرنا چاہیے، دعا کرنا چاہیے ان کی تعریف کرنی چاہیے ان کی اچھی عادتیں، ان کی خوبیاں اپنے بچوں کے سامنے اور لوگوں کے سامنے بیان کرنی چاہیے کہ ہمارے والدین ایسے کرتے تھے اور اس کے علاوہ یہ کہ ان کے لیے دعا کریں تاکہ کچھ نہ کچھ تو ان کے احسان کا بدلہ ہم دیں۔ دے نہیں سکتے لیکن پھر بھی اللہ راضی ہو جائے گا ان شاء اللہ اگر والدین کے حق میں کوئی کمی کوتاہی ہو گئی ہے تو ان شاء اللہ معاف ہو جائے گی۔
6. احسان کا بدلہ احسان ہے۔
7. سوچ سمجھ کر وعدہ کرنا چاہیے وعدے کے معاملے میں بہت احتیاط برتنی چاہیے۔
8. کمٹ منٹس نبھانی چاہیے۔
9. کسی نیک کام پر ثابت قدمی حاصل ہو جانا اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ہے۔
10. ہر عالم کے اوپر ایک اور عالم ہے اس لیے کوئی عالم اپنے آپ کو سب سے بڑا عالم نہ سمجھے۔
11. اللہ اپنے بندوں پر والدین سے بھی زیادہ مہربان ہے۔
12. ان احسنتم احسنتم لا نفسکم اگر بندہ کسی پر کوئی احسان کرتا ہے نیکی کا کوئی کام کرتا ہے تو اس کا فائدہ دراصل اس کو خود کو ہی پہنچتا ہے بظاہر وہ دوسرے کے ساتھ اچھا کر رہا ہوتا ہے لیکن فائدہ خود سمیٹ رہا ہوتا ہے۔
13. شکر گزاری عمل کے ذریعے ہوتی ہے یعنی سر زبان سے کافی نہیں بلکہ کچھ کرنا ضروری ہوتا ہے۔
14. اولاد کا قتل کرنا کبیرہ گناہ ہے۔
15. علم کے لیے سفر کرنا نکلنا جنت کے راستے کا اسان کر دیتا ہے پھر لمبا لمبا سفر مشکل نہیں لگتا پھر اسان لگتا ہے ورنہ انسان سفر سے تو تھک ہی جاتا ہے جیسے موسیٰ علیہ السلام نے کہا تھا لقد لقینا من سفرنا هذا نصبا

والدین کے لیے دعا

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا

اے میرے رب! ان پر رحم فرما جس طرح انہوں نے رحمت و شفقت کے ساتھ مجھے بچپن میں پالا تھا

( الاسراء: 24 )



@ALHUDAMINDMAPS